82659 - بہن كا سودى قرض لے كر بھائى كو حج كرنے كے ليے دينا

سوال

ميرے بھائى كو حج پر جانے كا بہت شوق تھا، ليكن اس كے ليے مالى طور پر ايسا كرنا ممكن نہ تھا، اس ليے ميں نے اس كے تعاون كا فيصلہ كيا، بنك ميں ميرے رقم تو موجود تھى، ليكن ميں نے يہ رقم بچا كر ركھى كہ كہيں مجھے اس سے بھى زيادہ اہم ضرورت نہ پڑ جائے، چنانچہ ميں نے بنك سے سود پر قرض حاصل كر كے اپنے بھائى كو دے ديا،
ميرا سوال يہ ہے كہ:
ميں نے جو يہ خير كا عمل كرنا چاہا اس كا حكم كيا ہے، اور كيا مجھے اس كا اجروثواب حاصل ہوگا، يا كہ بنك سے قرض لينا حرام ہے اس ليے مجھے اس عمل كا كوئى اجروثواب حاصل نہيں ہو گا ؟
اور ميرے بھائى كے حج كے متعلق كيا حكم ہے، آيا وہ صحيح ہے جبكہ اسے حاصل كردہ مال كے متعلق باز پرس نہيں ہوگى ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

بھائى يا كسى اور كو حج ميں تعاون كے ليے پيسا خرچ كرنا ايك عظيم نيك عمل ہے؛ كيونكہ يہ عظيم اطاعت اور نيك عمل كى ادائيگى ميں اس كى معاونت ہے، جس كے نتيجہ ميں درجات كى بلندى اور گناہ معاف ہوتے ہيں.

ليكن يہ تعاون آپ كے كسى حرام كام كے ارتكاب كے ليے سبب نہيں ہونا چاہيے، مثلا يہ كہ اس كے ليے آپ بنك سے سود پر قرض حاصل كريں، كيونكہ سود كا گناہ بہت ہى زيادہ عظيم ہے، اور اس سلسلے ميں ايسى وعيد آئى ہے جو كسى اور گناہ اور معصيت كے متعلق وارد نہيں.

اس كى مزيد تفصيل معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر (6847) اور (9054) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كريں.

آپ پر واجب ہے كہ سودى لين دين كرنے سے اللہ تعالى كے ہاں توبہ و استغفار كريں.

اور آپ كے علم ميں ہونا چاہيے كہ سودى بنك ميں رقم ركھنى جائز نہيں، ليكن صرف اس وقت ركھى جا سكتى ہے جب مال ضائع ہونے كا خوف ہو، اور كوئى اسلامى بنك نہ پايا جائے، تو پھر اس وقت بنك ميں سود كے بغير پيسے ركھنے جائز ہيں؛ كيونكہ قواعد شريعہ ميں يہ اصول اور قاعدہ بھى ہے كہ:

" ضروریات محظور اور ممنوع اشیاء کو مباح کر دیتی ہیں "

اور ضرورت کا بھی اندازہ اس کی حاجت کے اعتبار سے ہوگا.

دوم:

ان شاء اللہ آپ کے بھائی کا حج صحیح ہے، کیونکہ اس نے یہ مال آپ سے مباح اور جائز طریقہ سے حاصل کیا ہے، یا تو وہ صدقہ ہے، یا پھر ہبہ اور یا قرض حسنہ ہے.

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ: جو مال انسان نے حرام طریقہ - مثلا سود - کے ذریعہ کمایا ہو وہ صرف کمانے والے پر حرام ہے، اور جس نے حرام کمائی کرنے والے سے یہ مال مباح اور جائز طریقہ سے حاصل کیا مثلا خرید و فروخت یا ہدیہ وغیرہ کے ذریعہ تو اس کے لیے وہ مال حرام نہیں.

اس کی تفصیل سوال نمبر (45018) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کر لیں.

چنانچہ اس کی حرمت آپ کی طرف متوجہ ہوگی کیونکہ آپ نے سود پر قرض لیا، نہ کہ آپ کے بھائی کی طرف.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنے محبوب اور رضا مندی والے اعمل کرنے کی تو فیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .